https://www.ataunnabi.com

نبی کی نعت گوئی ہی وظیفہ ہے مرا نعمتؔ
انہیں کے فیض سے اپنے قلم میں یہ روانی ہے

روشن حروف

(نعتیہ مجموعہ)

نتیجۂ فکر:
پھول محمد نعمتؔ رضوی

ناشر
خانقاہِ تیغیہ یوسفیہ اخلاقیہ کھرساہا شریف
پوسٹ، لہوریا، سیتامڑھی بہار

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نبی کی نعت گوئی ہی وظیفہ ہے مرا نعمت
انہیں کے فیض سے اپنے قلم میں یہ روانی ہے

روشن حروف

(نعتیہ مجموعہ)

نتیجۂ فکر

پھول محمد نعمت رضوی
صدر المدرسین دار العلوم تیغیہ کنز العلوم

ناشر

خانقاہِ تیغیہ یوسفیہ اخلاقیہ کھرساہا شریف
پوسٹ، لہوریا، سیتامڑھی بہار

کتابت وطباعت

انور آرٹ پریس مظفر پور موبائل: 9334727125

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

نام کتاب - روشن حروف

مصنف - پھول محمد نعمت رضوی

قلمی نام - نعمت رضوی

رابطہ نمبر - ۹۴۳۱۶۷۵۱۳۵ - ۹۱۶۲۱۱۳۴۶۸

اولاد وامجاد - نور النسا نوری ۱۵/۷/۱۹۹۹ء، محمد فرقان فیضی ۱/۱/۲۰۰۲ء
نجم النساء ۱۴/۶/۲۰۰۴ء، محمد ذیشان رضا، ۱۵/۶/۲۰۰۷ء
محمد ارمان رضا ۲/۲/۲۰۱۰ء

سن اشاعت - نومبر ۲۰۱۴ء

مشغلہ - ۱ درس وتدریس ۲ نظامت ونقابت ۳ شاعری

مستقل رہائش گاہ - دار العلوم تیغیہ کنز العلوم بنکل چھپرہ میگھ، سیلوت،
مظفر پور، بہار ۸۴۳۱۱۹

حسب فرمائش - حضرت مولانا ارشد قمر اخلاقی

ناشر - خانقاہ تیغیہ یوسفیہ اخلاقیہ کھرساہا شریف پوسٹ لہوریا
سیتامڑھی، بہار

نظر ثانی - مولٰینا فرحت صابری

پروف ریڈنگ - مولانا کیف الحسن قادری

جمع وترتیب - حافظ محمد نظام الدین

قیمت - ۴۰ روپے

ملنے کے پتے

(۱) خانقاہِ تیغیہ یوسفیہ اخلاقیہ کھرساہا شریف پوسٹ، لہوریا، سیتامڑھی بہار
(۲) دار العلوم تیغیہ کنز العلوم بنکل چھپرہ، میگھ، سیلوت، مظفر پور، بہار
(۳) فیضی کتاب گھر مہسول چوک ڈمرا روڈ، سیتامڑھی، بہار
(۴) مدرسہ اسلامیہ تیغیہ اخلاقیہ اخلاقی نگر بوریا، پوسٹ۔ میراپور، مظفر پور

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

شرف انتساب

حضرت حسان بن ثابت، حضرت کعب بن زہیر، حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضوان اللہ علیہم اجمعین حضرت فرید الدین عطار، حضرت شیخ سعدی شیراز، حضرت عبد الرحمٰن جامی اور حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہم اجمعین حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز، حضرت امیر خسرو، حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی اور سرکار مفتیٔ اعظم ہند علیہم الرحمۃ والرضوان وحضرت حسن بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے نام معنون کرتے ہوئے بے پناہ مسرت محسوس کررہا ہوں۔

نذر عقیدت

قاضی القضاۃ فی الہند جانشین مفتیٔ اعظم ہند حضور تاج الشریعۃ حضرت علامہ مولینا الحاج الشاہ مفتی محمد اختر رضا خاں ازہری میاں صاحب قبلہ مدظلہ العالی اور شمع بزم خطابت پیر طریقت پیکر فصاحت و بلاغت حضرت علامہ الشاہ الحاج مفتی محمد قاسم براہیمی صاحب اطال اللہ عمرہ اور حضور طیب ملت حضرت مولینا الحافظ الشاہ اخلاق احمد نوری یوسفی رحمۃ اللہ علیہ اور میری پردادی مرحومہ و مغفورہ جو اکثر و بیشتر اپنے حصے میں سے جب تک کچھ ہمیں کھلا نہیں دیتی تھی انہیں چین نہیں آتا اور جس نے ہمارے والد گرامی کی پرورش و پرداخت میں ایک اہم رول ادا کیا اور ہمارے لئے خوب دعائیں کیں اور ہمارے بڑے بھائی جناب وصی احمد مرحوم جو عین جوانی میں ہم سب کو داغ مفارقت دے کر عالم باقی کی طرف کوچ کر گئے کے نام اور اور اپنے والد گرامی جناب عبد العزیز ریحانی اور والدہ محترمہ روبیدہ خاتون اور دونوں بھائیوں یعنی گل محمد انصاری اور لعل محمد انصاری کے نام اور میری بہن مرحومہ ترنم خاتون انہیں اللہ کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے آمین۔

بتقاضائے بشریت اگر کہیں کوئی شرعی، علمی، ادبی خامی نظر آئے تو مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اصلاح کرلی جائے۔

فقط والسلام پھول محمد نعمت رضوی

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

ایمان کی خوشبو

پروفیسر ڈاکٹر جوہر میاں
شفیع آبادی صاحب قبلہ مدظلہ العالی

نعتیہ شاعری روح سے نکلی ہوئی ایمان کی خوشبو ہے اس صداقت کے پیش نظر ہر صاحب ذوق اظہارِ عشق و عقیدت کو اپنے ایمان کی ضمانت سمجھتا ہے یہی وجہ ہے کہ نعتیہ شاعری اردو کے نشو ونما کے ساتھ پرورش پاتی رہی جس میں داعی اور مدعو کے رشتے کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے شعر گوئی کی روایت منصب عبادت پر فائز ہو جاتی ہے۔

حضرت نعمت رضوی کی خامہ فرسائی مندرجہ بالا قدروں کی حامل وضامن ہے یوں تو علم کا نقطۂ انجماد اور درجۂ حرارت دونوں آمنے سامنے ہے لہذا ایسے دور میں سحر بیانی ہر شاعر کی مجبوری ہے جس سہل بیانی میں چاشنی اور سادگی میں پرکاری وشگفتگی کے ساتھ وارفتگیٔ قلب وجگر کو نعمت رضوی نے بہت خوبصورتی سے پیش کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے اور شبنمیت و جاذبیت کا ہر پہلو شرعی نزاکت ونفاست کا ترجمان بنا دیا ہے جو ایک اچھے اور صاحب اسلوب شاعر کی شانِ امتیاز ہوا کرتی ہے۔

اللہ اپنے پیارے حبیب کے صدقے انہیں ہر طرح کی کامیابی اور سرفرازی سے نوازے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

جوہر عفی عنہ ۴/۵/۲۰۱۴ء

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

تأثرعالی

حضرت مولیٰنا محمد نور الھدیٰ خاں رضوی مصباحی

فیضی کتاب گھر مہسول چوک سیتامڑھی بہار

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ حبیبہ الکریم - اما بعد -

زیر نظر کتاب ''روشن حروف'' ہند و نیپال کے ابھرتے ہوئے نقیب وشاعر عزیز گرامی حضرت مولانا پھول محمد صاحب رضوی کی دوسری کاوش ہے۔

اس سے پہلے ''حرف حرف روشنی'' منظر عام پر آ کر اہل علم اور اہل قلم سے داد تحسین حاصل کر چکی ہے۔

بلاشبہہ نعتیہ اشعار کہنا انتہائی مشکل کام ہے مگر جسے اللہ تعالیٰ توفیق بخش دے اس کے لئے آسان ہے اور یہ بات بھی سب پر ظاہر و باہر ہے کہ نعت لکھنے اور پڑھنے کے لئے عشق رسول کی ضرورت ہے اور بغیر عشق رسول کے شاعر نعت کا ایک شعر بھی نہیں لکھ سکتا ہے اور جو جتنا بڑا عاشق رسول ہوتا ہے اس کے اشعار میں اتنی ہی زیادہ لذت، مستی، تازگی اور مٹھاس ہوتی ہے اور ان اشعار کے لکھنے، پڑھنے اور سننے والے سبھی کیف و مستی میں ڈوبے رہتے ہیں اس کا مشاہدہ ہم کلام اعلیٰ حضرت، کلام حسن بریلوی کلام نوری کلام تاج الشریعۃ میں بھرپور کرتے ہیں۔

عزیزم نے بری محنت ولگن سے عشق رسول میں ڈوب کر کلام لکھنے کی کوشش کی ہے بطور نمونہ چند اشعار پیش ہیں ملاحظہ فرمائیں ۔

بڑے انمول موتی ہیں کوئی قیمت لگائے کیا''
کسی دن دیکھ لوں شہر مدینہ اپنی آنکھوں سے''
اے کاش ہوتی خواب میں آقا کی زیارت''
صلِ علیٰ نکلتے ہی نعمت زبان سے''

جو شان مصطفیٰ میں نعت کے اشعار ہوتے ہیں
بڑی مدت سے میرے دل کی حسرت جگمگاتی ہے
اس کے علاوہ دل میں کچھ ارمان نہیں ہے
ہر دکھ غم حیات کا کافور ہو گیا

دو چار گھڑی اور ٹھہر جا اے قضا تو''
جی بھر کے ابھی میں نے مدینہ نہیں دیکھا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

مولانا نے نعتیہ اشعار کے علاوہ مناقب لکھنے میں بھی اچھی خاص محنت کی ہے اور نواسۂ رسول حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے لے کر غوث پاک خواجۂ ہند الولی، اعلیٰ حضرت بلکہ بہار و نیپال کے بہت سے اللہ والوں کی بارگاہ میں بھی نذرانۂ عقیدت پیش کیا ہے اللہ تعالیٰ عزیزم کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور نظم ونثر دونوں میں اچھی سے اچھی تحریر لکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اخیر میں ہم خانقاہ تیغیہ یوسفیہ اخلاقیہ کھرساہا کے اہم ستون مولانا غلام احمد رضا صاحب اور ان کے بھائیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی خانقاہ سے اس کتاب کو چھپوانے کی ذمہ داری لی کیونکہ دنیا میں بہت سے ایسے لوگ ہیں، جنھوں نے نظم ونثر دونوں میں بہت کچھ لکھا مگر وسائل کی کمی کی وجہ سے ان کی کوششیں دھری کی دھری رہ گئیں۔

لیکن اس معاملے میں نعمت رضوی صاحب خوش نصیب ہیں کہ ان کی پہلی کتاب زیور طبع سے آراستہ ہوکر مقبول عام وخاص ہوئی اور دوسری کتاب بھی انشاء اللہ المولیٰ تعالیٰ زیور طبع سے آراستہ ہوکر مقبول عام ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی محبت میں زندہ رکھے اور جب موت آئے تو بھی ان کی محبت دل میں موجزن ہو۔

آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

محمد نور الھدیٰ خاں رضوی مصباحی
فیضی کتاب گھر مہسول چوک سیتامڑھی بہار
۲۰۱۴/۳/۶ء

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

دیباچہ

انٹرنیشنل ایوارڈی و گولڈ میڈلسٹ
حضرت علامہ مفتی عبدالغفار ثاقب صاحب قبلہ

مفتی و قاضی ادارہ شرعیہ دربھنگہ کمشنری مدرسہ حمیدیہ دربھنگہ

شعروشاعری کی للک تقریباہر ذہن وفکر میں گدگدی لگاتی ہے اس میں مرد وعورت کی تفریق نہیں ہے۔ مرداگر گاڑی چلانے کی دھن میں گنگناتا رہتا ہے تو عورتیں چکی کھینچتی ہوئی نسوانی راگ الاپتی رہتی ہیں۔ ہاں فرق صرف اتنا ہے کہ اکثر تعلیم یافتہ غیر تعلیم یافتہ لوگ دوسروں کے اشعار سے دل کو تسلی دیتے ہیں۔ مگر کچھ ایسے باذوق حضرات ہوتے ہیں، جو فطری وجدان کو لفظ کا جامہ پہنا کر موزونیت کے سانچے میں ڈھالتے ہیں تو اس شاعر کے نصیبے کے مطابق حمد ونعت، منقبت وتہنیت، قصیدہ ومرثیہ، نظم وغزل وغیرہ کی شکل میں خوبصورت پرکشش تصویر ابھر کر سامنے آجاتی ہے اور اپنے باذوق قاری کو اپنے زلف گرہ گیر کا اسیر بنالیتی ہے۔

انہیں خوش نصیبوں میں عزیز محترم مولینا پھول محمد نعمت رضوی ہیں جو نقیب اہلسنت کی حیثیت سے مذہبی وسیاسی اسٹیج کی زینت ہوا کرتے ہیں۔

اس حقیقت کا انکار ناگزیر ہے کہ ایک نقیب جلسہ کے لئے اپنی نقابت کو باوقار وطرح دار، پرکشش ومؤثر بنانے کے لئے سینکڑوں اشعار کا ازبر ہونا ضروری ہے تاکہ سامعین کو برمحل شعر کے ذریعہ اپنی طرف مائل کر سکے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ آہستہ آہستہ نقیب خود ہی فی البدیہہ شعر کہنے لگتا ہے یہی خوبصورت عوامل ہیں کہ عزیزی موصوف ابھی کچھ ہی مہینے پہلے نعت ومنقبت پر مشتمل اپنا تخلیقی مجموعہ ''حرف حرف روشنی'' کی شکل میں دانشوروں کی بزم میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی تو اہل ذوق نے داد وتحسین

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

سے نوازنا شروع کردیا جتنا ہمت جوان ہوئی تو اس محاورے کے مطابق ''جب آنکھیں پھوٹتی (کھلتی) ہیں تو دور تک سوجھائی دینے لگتی ہے'' فورا ایک دوسری تخلیق نعت ومنقبت پر مشتمل ''روشن حروف'' پیش کرنے کی جرأت کرلی جو آپ کے ہاتھوں کی زینت بن کر داد تحسین کی طالب ہے۔

اللہ تعالیٰ موصوف کے شعری وجدان کو پروان چڑھائے اور کلام مصیقل بنانے کے ساتھ ساتھ پیش کردہ کاوش فکری کو شرف قبولیت سے مشرف فرمائے اور ناشر عزیز گرامی حضرت مولینا غلام احمد رضا امجدی اخلاقی ولی عہد خانقاہِ تیغیہ یوسفیہ کھرساہا کو دونوں جہاں کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے اور خدمت خلق کا جذبہ سلامت رکھے۔

دعا گو وجو

عبدالغفار ثاقب (نیشنل ایوارڈی و گولڈ میڈلیسٹ)
مفتی وقاضی ادارہ شرعیہ دربھنگہ کمشنری
مدرسہ حمیدیہ دربھنگہ ۹۸۳۵۰۸۹۱۶۷

شعراء اھلسنت متوجہ ھوں

مختلف شعرائے کرام کی منقبتوں کا مجموعہ مولانا پھول محمد نعمت رضوی کے زیر ترتیب ہے۔ اس لئے گذارش ہے کہ اگر آپ نے سرکار سرکا نہی علیہ الرحمۃ یا پھر حضور شیر بہار مفتی محمد اسلم رضوی علیہ الرحمۃ پہ منقبت لکھی ہو تو دونوں شخصیتوں پہ ایک ایک درج ذیل نمبروں پہ لکھوادیں یا پھر مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں

محمد فرقان فیضی ابن مولانا پھول محمد نعمت رضوی
دار العلوم تیغیہ کنز العلوم بنکل چھپرہ میگھ سیلوت مظفر پور بہار 843119
9431675135,9162113468

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

عرض ناشر

زیر نظر کتاب روشن حروف جو مولانا پھول محمد نعمت رضوی کی تقدیسی شاعری پر مشتمل ہے، موصوف کو یوں تو میں دس بارہ سالوں سے جانتا اور پہچانتا ہوں۔ جس وقت میں اپنے والد و مرشد کے قائم فرمودہ ادارے میں زیر تعلیم تھا جناب اکثر و بیشتر والد گرامی سے شرف لقاء حاصل کرنے آتے رہتے تھے۔ اس وقت بھی نظامت و نقابت کی دنیا میں ایک نمایاں مقام رکھتے تھے۔ جب کہ گاہ بگاہ کچھ رسالوں میں ان کے مضامین بھی شائع ہوتے رہتے تھے۔ تقریباً ۲۰۰۹ء میں جب میں امجدیہ رضویہ گھوسی سے مظفر پور آیا اور کسی کام سے ان کے مدرسہ میں بنگل جانا ہوا تو انہوں نے مطالعہ کے لئے ایک کتاب ''ایک شاعر ایک غزل'' نام کی دی۔ جس میں ان کا تعارف اور ایک غزل شائع ہوئی تھی اس کے علاوہ بھی دس بارہ مختلف جگہوں سے نکلنے والے رسائل و جرائد دیکھیں جس میں ان کے کلام شائع ہوئے تھے۔ دیکھنے کا موقع ملا اور ان کے ذوق سخن کا پتہ چلا۔

ابھی کچھ ہی دنوں پہلے ان کی ایک کتاب بنام حرف حرف روشنی منظر عام پر آئی اور اہل زبان و ادب سے خراج حاصل کی محنت کرتے رہتے ہیں، زبان و ادب درس و تدریس اور تصنیف و تالیف میں کوشاں رہتے ہیں۔ خوشی ہوتی ہے یہ سب دیکھ کر اور دل سے دُعائیں نکلتی ہیں۔ میں نے اس کتاب کے مسودہ کو دیکھا اور پوچھا کہ شائع کیوں نہیں فرماتے تو انہوں نے کچھ وقتی مالی پریشانی کا ذکر فرمایا تو میں کہا لائیے یہ سعادت میں ہی حاصل کر لوں۔ اور اس طرح سے یہ ان کی دوسری کتاب روشن حروف بھی زیور طبع سے آراستہ ہو کر آپ کے مطالعہ کے میز پر ہے۔ رب قدیر صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے، ایمان پر خاتمہ نصیب فرمائے۔ اور اس کتاب کو بھی مقبول عام بنائے۔ آمین بجاہ وسید المرسلین۔

حقیر
غلام احمد رضا امجدی اخلاقی
صدر المدرسین مدرسہ اسلامیہ تیغیہ
ملحقہ خانقاہ اخلاقیہ اخلاقی نگر، بواریا
پوسٹ۔ میرا پور، مظفر پور، بہار

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منظوم خراج عقیدت

دل کا خون

از شاعر اہلسنت حضرت مبارک حسین مبارک گریڈیہہ جھارکھنڈ

مرحبا گنجینہ مکنون ہے روشن حروف
نعتِ رضوی کے دل کا خون ہے روشن حروف

درس دیتا ہے وفا کا پیار کا اخلاق کا
درحقیقت عشق کا مضمون ہے روشن حروف

استعارہ قافیہ علم البلاغت جب ملا
پھر ادب کا بن گیا معجون ہے روشن حروف

بر زباں شیریں سخن کا ذائقہ ملنے لگا
ایسا لگتا ہے کہ افلاطون ہے روشن حروف

نعتِ احمد کی ردا اوڑھے ہوئے الفاظ ہیں
مصرع مصرع جلوۂ مسنون ہے روشن حروف

کعب و حسّاں، بن رواحہ اور سعدی و رضا
ان سبھوں کے نام سے معنون ہے روشن حروف

از مناقب صفحۂ قرطاس روشن ہو گیا
مصرعہائے نعت کا ممنون ہے روشن حروف

بے قراروں کو عطا کرتا ہے یہ چین و قرار
ہاں یہ تسکینِ دلِ محزون ہے روشن حروف

خط جو کھینچا ہے ادب کا حضرت حسان نے
نعت گوئی میں وہی قانون ہے روشن حروف

گفتگو ہوگی مبارک مصطفیٰ سے نعت پڑھ
اک تصوف کا یہ ٹیلیفون ہے روشن حروف

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

حمد پاک

صحن حرم

مجھ گنہ گار پہ قدرت کا کرم ہوتا ہے
اس لئے دور ہر اک موسم غم ہوتا ہے

لوح دل پر میں لکھا کرتا ہوں اس کا کلمہ
جب بھی توصیف میں مصروف قلم ہوتا ہے

جان و دل نام پہ تیرے جو لٹا دیتا ہے
اس کی قسمت میں رقم باغ ارم ہوتا ہے

غیر کے آگے جھکے ایسا نہیں ہو سکتا
سر میرا تیری ہی دہلیز پہ خم ہوتا ہے

وہ اگر چاہے تو صحرا بھی کرے رشک چمن
وہ جہاں چاہے وہیں صحن حرم ہوتا ہے

اپنے عصیاں پہ جو ہوتا ہے پشیماں نعمتؔ
اس پہ مولا کا بہر حال کرم ہوتا ہے

الفت کا سفر

حمد ثانی

مجھ کو سجدوں کے لئے بس تیرا در اچھا لگا
جو خمیدہ ہے تیرے آگے وہ سر اچھا لگا

جس کی عظمت کی بلندی کی نہیں کوئی مثال
ساری دنیا میں فقط تیرا وہ گھر اچھا لگا

یوں تو ڈرنا ایک بزدل کی نشانی ہے مگر
میرے دل میں جاگزیں وہ تیرا ڈر اچھا لگا

جس میں ہیں آرام فرما تیرے محبوب و حبیب
اس دیار مہرو الفت کا سفر اچھا لگا

جس گھڑی ڈوبا ہوا رہتا ہے خوابوں میں جہاں
جاگنا یادوں میں تیری رات بھر اچھا لگا

بات یہ تسلیم ہے نعمتؔ کو تیرے اے خدا
تو نے بھیجا ہے جسے، وہ راہبر اچھا لگا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

تضمین

یا رب ذرا سا جلوۂ آقا دکھا ہمیں
سیدھا جو راستہ ہے اسی پر چلا ہمیں
عشق نبی سے کر نہ کبھی بھی جدا ہمیں
ایسا گما دے اس کی ولا میں خدا ہمیں
ڈھونڈھا کریں پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

کوشش ہوئی ہے لاکھ مگر وہ گھٹا نہیں
میں مانتا ہوں میرا محمد خدا نہیں
لیکن وہ ایک پل بھی خدا سے جدا نہیں
اے شوق دل یہ سجدہ گران کو روا نہیں
اچھا وہ سجدہ کیجئے کہ سر کو خبر نہ ہو

میرے نبی کا کوئی بھی ہمسر نہیں یہاں
وہ رب کے ہیں حبیب اور سردار دو جہاں
نعمتؔ وہ ساری خلق پر ہر دم ہیں مہرباں
ان کے سوا رضاؔ کوئی حامی نہیں جہاں
گذرا کرے پسر پہ پدر کو خبر نہ ہو

★★★★★★

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

تضمین

خوشبو کے سحاب

برکلام سرکار مفتئ اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان

تو رب کی عنایت ہے ذرہ تیرا دیوانہ
تو زندہ حقیقت ہے ہرگز نہیں افسانہ
تو نور ہدایت ہے دنیا نے بھی یہ مانا
تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ
تو ماہِ نبوت ہے اے جلوۂ جانانہ

شاخوں سے تیرے آقا دانش کے گلاب اٹھے
اور فکر کے گردوں پر خوشبو کے سحاب اٹھے
میں دیکھ سکوں ان کو آنکھوں سے حجاب اٹھے
جو ساقئ کوثر کے چہرے سے نقاب اٹھے
ہر دل بنے میخانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ

کچھ ایسی محبت ہو مجھ کو بھی شریعت سے
میں بچ کے رہوں ہر دم پھیلی ہوئی بدعت سے
وہ مجھ کو نوازیں گے اعزاز کی خلعت سے
دل اپنا چمک اٹھے ایمان کی طلعت سے
کر آنکھیں بھی نورانی اے جلوۂ جانانہ

ہے تشنگی ہونٹوں پر سرکار میرے کب سے
اک جام مئے عرفاں لگ جائے میرے لب سے
پیمانہ ترا مجھ کو مل جائے اگر ڈھب سے
سرشار مجھے کر دے اک جام لبالب سے
تا حشر رہے ساقی آباد یہ میخانہ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

تضمین

یوں دور مدینے سے آقا میں رہوں کیسے
یہ ہجر کا صدمہ تو مشکل ہے سہوں کیسے
سرکار میں اب دل کو قابو میں رکھوں کیسے
میں شاہ نشیں ٹوٹے دل کو نہ کہوں کیسے
ہے ٹوٹا ہوا دل ہی مولیٰ ترا کاشانہ

اس نفس کے کہنے پر ہم کان نہ دھرتے کچھ
اعمال بڑے بد ہیں یہ بھی تو سدھرتے کچھ
ہوتی جو نگہہ ان کی تو ہم بھی سنورتے کچھ
وہ کہتے نہ کہتے کچھ وہ کرتے نہ کرتے کچھ
اے کاش وہ سن لیتے مجھ سے میرا افسانہ

کیوں نعمتؔ خستہ کو روضے سے رہے دوری
رو کے ہوئے اب تک ہے مجھ کو میری مجبوری
آجاؤں گا پاتے ہی میں آپ کی منظوری
سرکار کے جلووں سے روشن ہے دلِ نوریؔ
تا حشر رہے روشن نوری کا یہ کاشانہ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

خلد کا زینہ

جس نے میرے آقا کا مدینہ نہیں دیکھا
سمجھو در فردوس کا زینہ نہیں دیکھا

دشمن کو بھی دیتے تھے دعائیں وہ ہمیشہ
ایسا تو کسی کا بھی قرینہ نہیں دیکھا

تم جس کے نگہبان ہو ڈوبے گا وہ کیسے
ہم نے تو کہیں ایسا سفینہ نہیں دیکھا

اے کاش ترے دل میں ہو طیبہ کی تمنا
لگتا ہے ابھی حج کا مہینہ نہیں دیکھا

دو چار گھڑی اور ٹھہر جا اے قضا تو
جی بھر کے ابھی میں نے مدینہ نہیں دیکھا

دولھن نے لگایا تو مہک اٹھی ہیں نسلیں
آقا سا کسی کا بھی پسینہ نہیں دیکھا

سرکار کی الفت کو ہے جس نے بھی بسایا
نعمت کبھی اس قلب میں کینہ نہیں دیکھا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

حرف حقیقت

نظروں سے پلا کے وہ دیوانہ بنا تا ہے
او رشمع رسالت کا پروانہ بنا تا ہے

ایسا بھی قلندر ہے کچھ تیرے دوانوں میں
جو پھونک کے مٹی کو دردانہ بنا تا ہے

ملتا ہے غلاموں کو اعزاز تیرے در سے
ہم جیسے فقیروں کو شاہانہ بناتا ہے

اس جام طہورا میں کچھ بات ہی ایسی ہے
''ساقی تیرا مستانہ فرزانہ بنا تا ہے''

کرتا ہوں تصور میں جب بھی شہہ بطحا کا
مجھ کو غم دنیا سے بیگانہ بنا تا ہے

اس عارف کامل کے قدموں کو میں چوموں گا
دنیا میں جو جنت کا کاشانہ بنا تا ہے

جائے گا کہاں آخر سوچے وہ ذرا نعمؔت
جوحرف حقیقت کو افسانہ بنا تا ہے

فضائل و مسائل

نیکیوں کی فضیلت اور غلط رسم ورواج کے خلاف مولانا پھول محمد نعمت رضوی کی کتاب بنام ''فضائل ومسائل'' عنقریب زیور طبع سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آرہی ہے۔

رابطے کا پتہ:- مولانا احمد رضا امجدی اخلاقی
صدر المدرسین مدرسہ تیغیہ اخلاقیہ اخلاقی نگر بوریا میر پور مظفر پور

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

دیارِ حبیب

مٹے گا میرے دل سے غم دھیرے دھیرے
جو نعت ان کی ہوگی رقم دھیرے دھیرے

شہنشاہِ طیبہ کی مدح و ثنا میں
چلے میرا یوں ہی قلم دھیرے دھیرے

خبر لیجئے میرا شاہ مدینہ
عدو ڈھا رہے ہیں ستم دھیرے دھیرے

زمانے کو پیغام دو کربلا کا
بڑھاؤ حسینی علم دھیرے دھیرے

الٰہی مجھے تو وہ ذوق سخن دے
لکھے نعت میرا قلم دھیرے دھیرے

دیارِ حبیب اب قریب آرہا ہے
بڑھاؤ ادب سے قدم دھیرے دھیرے

نبیٔ مکرم کے آتے ہی نعمت
گرے سر کے بل سب صنم دھیرے دھیرے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

پیغام محبت

آپ آئے قوم و ملت کی ہدایت کے لئے
حشر میں تشریف لائیں گے شفاعت کے لئے

دوستوں پر آپ کی شفقت رہی اپنی جگہ
معترف دشمن بھی ہے ان کی عنایت کے لئے

وقت آنے پر لٹا دوں جان و تن میں شوق سے
''شان قدرت کے لئے جان رسالت کے لئے''

روشنی لگتے ہیں دینے اس میں میرے حرف حرف
جب قلم قرطاس پر چلتا ہے مدحت کے لئے

میں سدا چلتا رہا ان کی بتائی راہ پر
مل گئی منزل مجھے ان کی اطاعت کے لئے

اپنا پیغام محبت دینے وہ نعمتؔ ہمیں
آئے ہیں دنیا میں وہ سب کی ہدایت کے لئے

لفظوں کا دائرہ

پھول محمد نعمت رضوی کی سو غزلوں کا مجموعہ ۱۲۸ صفحات، خوبصورت جلد اکابرین اردو ادب کی آرا کے ساتھ بہت جلد زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آرہا ہے۔

رابطے کا پتہ:۔ محمد فرقان فیضی، دارالعلوم تیغیہ
کنز العلوم بنگل چھپرہ میگھ سیلوت مظفر پور بہار 843119

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

رتبہ نہ پوچھو

رسالت کا سورج چمکتا رہے گا زمانے میں ہر سو اجالا رہے گا
نبی کے گھرانے کا رتبہ نہ پوچھو وہ اعلیٰ تھا پہلے بھی اعلیٰ رہے گا
یہی ایک نعرہ ہے سب کی زباں پر "رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا"
جو گستاخ ہے بارگاہ نبی کا وہ نار جہنم میں جلتا رہے گا
تصور میں دیکھے جو طیبہ کے جلوے وہ آنکھوں میں میرے ہمیشہ رہے گا
جو ہے میرے آقا کی عظمت کا منکر زمانے میں در در بھٹکتا رہے گا
جو منسوب ہے سکہ خواجہ پیا سے چلا ہے وہ پہلے بھی چلتا رہے گا

یقیناً میرے خانۂ دل میں نعمتؔ
چراغ ان کی یادوں کا جلتا رہے گا

عشق نبی

میرے سرکار کے جب آ کے قدم رکتے ہیں پھر کہاں کعبے میں اک لمحہ صنم رکھتے ہیں
دل میں جب رہتا ہے سرکارِ دوعالم کا خیال پھر کہاں اس میں زمانے کے الم رُکتے ہیں
نعت لکھنا ہے عبادت مگر آسان نہیں ہو نہ گر ان کا کرم پھر تو قلم رکتے ہیں
ہے بہت آگے وہاں سے میرے آقا کا گزر "جس جگہ جا کے فرشتوں کے قدم رکتے ہیں"

دل میرا عشق نبی سے ہے غنی اے نعمتؔ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

سراپا معجزہ

سراپا معجزہ سرکار میرے بے گماں ٹھہرے
میرے آقا کے پتھر پہ بھی قدموں کے نشاں ٹھہرے

تھی سب کی مرضی ٹھہریں میرے گھر آقا نے فرمایا
وہیں ٹھہروں گا میری اونٹنی جاکر جہاں ٹھہرے

صحابہ چاہتے تھے اونٹنی میرے یہاں ٹھہرے
سوا ایوب انصاری کے گھر جاکر کہاں ٹھہرے

جو قائد اپنی خود گفتار پر عامل نہیں ہوتا
مؤثر قوم کے نزدیک اس کا کیا بیاں ٹھہرے

انہیں تو اپنے جیسا کہہ دیا پر یہ کہاں دیکھا
مکیں ہوکر وہ سیاح زمین و آسماں ٹھہرے

نہ کیوں اس کی قیامت میں بھلا بخشش ہوا ے نعمتؔ
نبی محترم کے سچے جو بھی نعت خواں ٹھہرے

قطعہ

زمانے کے داتا بڑا تو سخی ہے — نہیں تیرے دربار میں کچھ کمی ہے
اسیر محبت ہو اجب سے نعمتؔ — زمانے سے اس کی کسک چل رہی ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

حقدار جنت

میرے سرکار کے روضے سے جاری بحرِ رحمت ہے
سبھی سیراب ہوتے ہیں یہ بس ان کی عنایت ہے

پھٹے کپڑے کو ان کے دیکھ کر دھوکہ نہ کھا جانا
"محمد کے غلاموں کی زمانے پر حکومت ہے"

خدا کو روزِ محشر کس طرح وہ منہ دکھائے گا
نبی کی ذات سے رکھتا جو سینے میں کدورت ہے

جو ان کا ہو گیا ساری خدائی ہو گئی اس کی
محمد کی رضا رب کی رضا ہے یہ حقیقت ہے

شہنشاہِ دو عالم کی غلامی مل گئی جس کو
جہاں کے بادشاہوں سے زیادہ اس کی عظمت ہے

شفیعِ روزِ محشر کا ہے جو بھی چاہنے والا
وہی حقدار کوثر ہے وہی حقدار جنت ہے

نہیں آسان لکھنا نعت پاکِ مصطفیٰ نعمت
وہی لکھتا ہے جس پہ شاہِ طیبہ کی عنایت ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

دل کی حسرت

ثریا پر یقیناً اس کی عظمت جگمگاتی ہے
کہ جس پر آپ کی چشم عنایت جگمگاتی ہے

خدا کا شکر ہے کہ سرورِ کونین کے صدقے
ہمارے دل میں ایماں کی حرارت جگمگاتی ہے

کسی دن دیکھ لوں شہر مدینہ اپنی آنکھوں سے
بڑی مدت سے میرے دل کی حسرت جگمگاتی ہے

درود پاک کا جب ورد کر کے سوتا ہے کوئی
تو اس کے خواب میں آقا کی صورت جگمگاتی ہے

وہی تو مالک و مختار ہیں ساری خدائی کے
"زمیں تا عرش آقا کی حکومت جگمگاتی ہے"

ہوئے غرقاب سب جھوٹے نبی قعر مذلت میں
دو عالم میں محمد کی نبوت جگمگاتی ہے

جو غار ثور میں صدیق اعظم جان پر کھیلے
اسی تاریخ سے ان کی رفاقت جگمگاتی ہے

کرم ہوتا ہے جب نعمتؔ شہہ کونین کا ہم پر
ہماری ذات پر پھر شمع رحمت جگمگاتی ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

بہار خلد

نگہباں جن کی کشتی کے شہہ ابرار ہوتے ہیں
وہ راہِ معرفت کے قافلہ سالار ہوتے ہیں

بھنور سے بس انہیں لوگوں کے بیڑے پار ہوتے ہیں
رسول دوجہاں کے جو بھی پیرو کار ہوتے ہیں

شراب عشق احمد پی کے جو سرشار ہوتے ہیں
وہ کب دنیا کی چاہت میں ذلیل و خوار ہوتے ہیں

تیری شان نبوت کی شجر کاری کا کیا کہنا
''تیری شاخوں کے تنکے بھی بڑے پھلدار ہوتے ہیں''

بڑے انمول موتی ہیں کوئی قیمت لگائے کیا
جو شان مصطفیٰ میں نعت کے اشعار ہوتے ہیں

لٹا دیتے ہیں جاں اپنی جو ان کی شان و عظمت پر
وہ دیوانے حقیقت میں بڑے ہشیار ہوتے ہیں

تعالی اللہ شانِ اہلِ بیت سرورِ عالم
نبی کے گھر کے بچے بھی بڑے خود دار ہوتے ہیں

مناتے ہیں عقیدت سے جو میلاد النبی نعمتؔ
وہی باغ و بہارِ خلد کے حقدار ہوتے ہیں

https://archive.org/details/@zonaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

شہر طیبہ

میکدے میں اس طرح سے دورِ پیمانہ چلا
"مست و بے خود ہو کے ان کے در سے دیوانہ چلا"

صدق دل سے بارگاہ ناز میں آنے کے بعد
اپنا اپنا ہر دیوانہ کہہ کے افسانہ چلا

میکدے میں جا کے پینے کا مزہ کچھ اور ہے
اس لئے میں اور پینے سوئے میخانہ چلا

آئے تو حضرت عمر غیظ و غضب میں تھے مگر
ان سے مل کر ایسے لوٹے جیسے پروانہ چلا

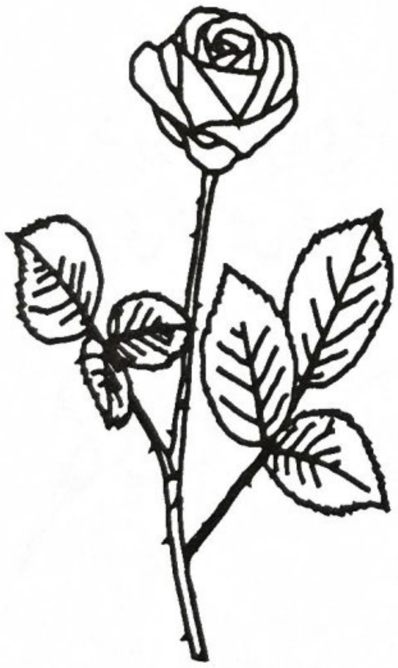

ظالموں کے ہاتھ سے تلوار خود ہی گر گئی
سر ہتھیلی پر لئے جب ان کا دیوانہ چلا

دیکھ کر اس قافلہ کو میرا دل رونے لگا
شہر طیبہ جب بھی کوئی ان کا مستانہ چلا

فضلِ مولیٰ ہوتے ہی نعمتؔ مدینے کی طرف
اپنے آقا کو سنانے دل کا افسانہ چلا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

نبی کا جلوہ

مِری نگاہوں میں دنیا والو! نہ پوچھو کیا کیا جھلک رہا ہے
میں ہند آ گیا ہوں لیکن ابھی بھی طیبہ جھلک رہا ہے

مقامِ عرفات کے منیٰ وہ باب رحمت کہ ہو مدینہ
ہو ذرّہ ذرّہ کہ چپہ چپہ وہاں کا نقشہ جھلک رہا ہے

یہ عارفان رسول اعظم کریں نہ کیوں تیرا خیر مقدم
یہی تو ہے سرحدِ مدینہ نبی کا روضہ جھلک رہا ہے

قبول حج ہے تمہارا حاجی ہے رب تعالیٰ بھی تم سے راضی
ادا کیا کعبہ میں جو تو نے وہ رخ سے سجدہ جھلک رہا ہے

ضرور جاگے گی اپنی قسمت حضور کی ہوگی جب اجازت
مِری نظر میں نبی کا روضہ نبی کا جلوہ جھلک رہا ہے

ہیں ہم تو روضے سے دور لیکن نہیں ہیں ہم سے وہ دور نعمتؔ
کہ سبز گنبد کا آنکھوں میں وہ حسیں نظارہ جھلک رہا ہے

محفل سرکار

عقیدت سے سجا کر محفل سرکار بیٹھے ہیں
یہ دیوانے زیارت کے لئے تیار بیٹھے ہیں

نہانا ہے سبھی کو بارش رحمت کے پانی سے
نہیں سمجھو کہ یونہی سب یہاں بیکار بیٹھے ہیں

یہ رحمت کی پھواریں پڑ رہی ہیں چار سو پیہم
کیاری ہے یہ جنت کی سبھی شہکار بیٹھے ہیں

کسی بھی بدعقیدے سے ڈرے کیونکر یہاں کوئی
کہ جاء الحق کی لے کر سب یہاں تلوار بیٹھے ہیں

صفِ اول تا آخر جو نظر آتے ہیں اے نعمتؔ
محبت کا سبھی کرتے ہوئے اظہار بیٹھے ہیں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

نعتیہ دیوان

جو عظمت رسول پہ قربان ہو گیا
جنت کا اس ک واسطے سامان ہو گیا

توقیر اس کی بڑھ گئی دونوں جہاں میں
جس کا بھی بچہ حافظ قرآن ہو گیا

مصروف جب ہوا میں ثنائے رسول میں
لمحہ وہ مشکلات کا آسان ہو گیا

طیبہ کی دید کا میں طلبگار ہوں بہت
ہوگی خوشی جو پورا یہ ارمان ہو گیا

جو دشمنِ رسول تھا ملتے ہی آپ سے
کلمہ وہ پڑھ کے دیکھو مسلمان ہو گیا

رحمت ہے بیٹی یہ مرے آقا نے ہے کہا
آمد ہوئی جو اس کی میں دھنوان ہو گیا

آدم تری جبین میں تھا مصطفیٰ کا نور
انکار جس نے کر دیا شیطان ہو گیا

نعمت ہوئیں جو آقا کی مجھ پر نوازشیں
لو آج پورا نعتیہ دیوان ہو گیا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

ذوق سماعت

میں لکھتا ہی نہیں مصرع کوئی، تیری عنایت تک
پہونچتا ہوں اشارہ پا کے نعتوں کی سعادت تک

مثال ان کے نواسے کی یہ دنیا لا نہیں سکتی
جو ہنس کر کربلا میں پی گئے جام شہادت تک

نبی پاک پر تن اور دھن سب وار دیتے تھے
بڑا اچھا تھا جذبہ لوگوں کا عہد رسالت تک

نہ کھولیں گے میرے آقا اگر باب شفاعت کو
یہ دعویٰ ہے کوئی بھی جا نہیں سکتا ہے جنت تک

بڑھائی اس طرح توقیر ہر اک عالمِ دیں کی
کہ سر پہ ان کے رکھا آپ نے تاج نیابت تک

مزہ کیا خاک آئے غزلیہ شعروں میں اے لوگو!
پہونچ جائے جو شعر نعتیہ ذوق سماعت تک

امام احمد رضا کے علم وفن کی بات تو چھوڑو
پہونچ کر کوئی دکھلائے ذرا تاج شریعت تک

سپاہی مسلک احمد رضا کے وہ رہے بن کر
رسائی ہوگئی جن کی محبّ اعلیٰ حضرت تک

زمانہ جو کہے اور سمجھے یہ تو طئے ہے اے نعمت
"پڑھیں گے نعت ہی اہل سنن صبح قیامت تک"

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

سرزمین طیبہ

سچ ہے یہ کہ ہر لمحہ ہر گھڑی مہکتی ہے
مصطفٰے کے پیاروں کی دوستی مہکتی ہے

مل گیا پسینہ جو شاہِ دیں کا قسمت سے
ایک فرد کیا کہئے نسلیں ہی مہکتی ہے

زلفِ مصطفائی کے صدقے باغ ہستی کا
گلستاں مہکتا ہے اور کلی مہکتی ہے

کائناتِ شعری میں یوں تو ہے بڑی وسعت
نعت پاک لکھوں تو شاعری مہکتی ہے

میں خیالوں میں اپنے سر زمینِ طیبہ پر
ایک بار کیا پہونچا زندگی مہکتی ہے

جس جگہ بھی آقا کے آ گئے قدم لوگو!
"وہ زمیں خدا شاہد آج بھی مہکتی ہے"

محفلوں میں شرکت کی ہے یہ کیفیت نعمتؔ
جب خوشی مناؤں تو ہر خوشی مہکتی ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

جود وسخا

جو سدا اسوۂ احمد پہ چلا کرتے ہیں
کوئی موسم ہو وہ مسرور رہا کرتے ہیں

کسی عالم میں نہیں ہے میرے آقا کا جواب
اپنے دشمن کے لئے بھی وہ دعا کرتے ہیں

لذّت عشق رسالت میں جو رہتے ہیں مگن
شکوۂ رنج و الم کب وہ کیا کرتے ہیں

ان کے دربار میں لا ہے نہ لعل کا گذر
سب پہ سرکار سدا جود و سخا کرتے ہیں

قولِ آقا ہے کہ جنت سے رہیں گے محروم
اپنے ماں باپ کو جو لوگ خفا کرتے ہیں

نعت گوئی سے ملے گی ہمیں شہرت نعمتؔ
باوضو ہوتے ہیں جب شعر کہا کرتے ہیں

قطعہ

بہت خوبصورت نبی کی گلی ہے
گلی ہے یہی خلد سے جو بھلی ہے
ہے نعت نبی بخششوں کی ضمانت
وہ نازاں ہے جس کو یہ دولت ملی ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

چشم عنایت

نور مجسم ساقی کوثر کا ایسا مئے خانہ ہے
ہر فرزانہ جام محبت پی پی کر دیوانہ ہے

سر پہ عقیدت کی چادر دل میں یادِ جانانہ ہے
ہر شیدائی ان کے در کا لگتا ہے مستانہ ہے

جشن ولادت کی محفل
سچی محبت کی ہے علامت
جو بھی محفل میں آتا ہے ان کا ہی دیوانہ ہے

میرا ہوا گر جانا تو میں لوٹ کے پھر نہ آؤں گا
"میرے نبی کا خلد سے بہتر نورانی کاشانہ ہے"

ہند میں رہ کر تڑپ رہا ہوں دل میں شوقِ دید لئے
دیکھیں کب ہو چشم عنایت مجھ کو طیبہ جانا ہے

ہوتی ہے پہچان یہاں پر اپنے اور بیگانے کی
مسلک اعلیٰ حضرت بیشک، ہم سب کا پیمانہ ہے

جوڑا ہے جو نعت نبی میں ٹوٹے پھوٹے لفظوں کو
شاعر کا یہ شعر نہیں ہے نعمت کا نذرانہ ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

شیریں بیانی

شب اسریٰ کی سچ پوچھو تو بس اتنی کہانی ہے
نبی کی میہمانی ہے خدا کی میزبانی ہے

نہ لوٹا ہے نہ لوٹے گا کبھی خالی کوئی در سے
روایت یہ میرے سرکار کے در کی پرانی ہے

فضائیں بے خود وسرشار ہیں اور لوگ گم صم ہیں
عجب انداز ہے ان کا عجب شیریں بیانی ہے

جو کل بھٹکے مسافر تھے وہی دنیا کے رہبر ہیں
میرے سرکار بندوں پر یہ تیری مہربانی ہے

تیرے صدقے میں ہے دن رات کی یہ گردشیں ساری
تیرے دم سے چمک تاروں میں دریا میں روانی ہے

ہوئے ہم آشنائے نور وحدت شان رحمت سے
رسول پاک کے صدقے یہ ان کی مہربانی ہے

نبی کی نعت گوئی ہی وظیفہ ہے میرا نعمتؔ
انہیں کے فیض سے اپنے قلم میں یہ روانی ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

قلب کی تسکین

جو چاہتے ہو ان کے خزینے میں ملے گا
ہر گوہر مقصود مدینے میں ملے گا

کوئی بھی دوا کام نہ آئے گی طبیبو!
اس دل کو سکوں صرف مدینے میں ملے گا

اے مشک ختن تجھ میں کہاں ایسی لطافت
جو عطر شہہ دیں کے پسینے میں ملے گا

جو ڈھونڈتے ہو قلب کی تسکین کا سامان
تحفہ یہ تمہیں ان کے قرینے میں ملے گا

رہتے ہیں مؤدب سبھی عرفات و منیٰ میں
منظر یہ تمہیں حج کے مہینے میں ملے گا

جس بوجھ کا حامل نہ ہوا کوہِ گراں بھی
اک حافظ قرآن کے سینے میں ملے گا

نعمتؔ ہے وہ روضے کی زمیں کعبہ سے بڑھ کر
ہر لطف وہیں مرنے میں جینے میں ملے گا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

فردوس

سینے میں اگر عظمت قرآن نہیں ہے
وہ جائے گا فردوس میں امکان نہیں ہے

محشر میں بہت زیادہ وہ افسوس کریں گے
جس گھر میں کوئی حافظ قرآن نہیں ہے

اے کاش مجھے خواب میں ہو ان کی زیارت
اس کے علاوہ دل میں کچھ ارمان نہیں ہے

رکھتا نہیں جو دل میں شہِ دیں کی محبت
مردار ہے وہ اس میں کوئی جان نہیں ہے

جو راہ الٰہی میں لٹاتا نہ ہو دولت
وہ ہو کے غنی بھی کوئی ذیشان نہیں ہے

محتاط پئے نعت رہو ہر گھڑی نعمتؔ
"مشکل ہے بہت راہ یہ آسان نہیں ہے"

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

انبیا کا امام

کوئی شعر میں نے لکھا ہے جب شہ دین و دنیا کی شان میں
مجھے مل گئی ہیں بلندیاں ، میری تیز فکری اڑان میں

سنی جارہی ہیں اذان بھی پڑھی جارہی ہیں نماز بھی
ولے وہ صدائے حسیں کہاں جو بلال کی تھی اذان میں

کروں وصف شاہِ امم یہاں بھلا مجھ میں اتنا ہے دم کہاں
میری شاعری بھی چمک اٹھے جو اثر ہو پیدا بیان میں

وہی پاچکا ہے مراد بھی وہ ہمیشہ رہتا ہے شاد بھی
چلا ان کے نقش قدم پہ جو ہوا سرخرو وہ جہان میں

ہے میری زباں پہ نبی نبی میں درود پڑھتا ہوں اس لئے
میرے بام و در پہ ہے روشنی ہے اجالا میرے مکان میں

ہے یہ اسم احمد کی برکتیں میرے گھر میں آئی ہیں رحمتیں
وہ نماز کیسی نماز ہے جو نہ لائے ان کو دھیان میں

بڑی دلکشی تھی زبان میں وہ جو انبیا کا امام تھا
سنا جس نے ان کا وہ ہوگیا تھا کمال ایسا بیان میں

قطعہ

یارب نظر اٹھے تو مدینہ دکھائی دے   دنیا نہ کوئی اس کا خزینہ دکھائی دے
عامل شرع پہ رہتا ہے وہ شخص ہر گھڑی   پیارے نبی کا جس کو قرینہ دکھائی دے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

شیش محل

رب کے کرم سے دیکھئے غم دور ہو گیا
اپنا غریب خانہ بھی پرنور ہو گیا

جیسے ہی چار قل ہے پڑھا اور درود پاک
جو بھی خلل تھا گھر میں وہ سب دور ہو گیا

آئے حضور نور کا جلوہ لئے ہوئے
"فضل خدا سے گھر میرا معمور ہو گیا"

رکھا میرے حضور نے دھرتی پہ جب قدم
باطل کا تھا جو شیش محل چور ہو گیا

رب کی رضا پہ چھوڑ دیا اپنا سارا کام
جب گردشوں میں گھر کے میں مجبو ہو گیا

چاروں طرف تھا کفر کی ظلمت کا اک حصار
آئے نبی تو نورؓ علیٰ نور ہو گیا

سمجھونگا ساری عمر کی محنت وصول ہے
اک شعر جو حضور کو منظور ہو گیا

صل علیٰ نکلتے ہی نعمتؔ زبان سے
ہر دکھ غم حیات کا کافور ہو گیا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

بے قرار رکھتے ہیں

ہم کہاں کسی بھی شی پہ اختیار رکھتے ہیں
صرف فضل مولیٰ پر انحصار رکھتے ہیں

کیجئے نظر ہم پہ آمنہ کے پیارے اب
دل مدینہ جانے کو بے قرار رکھتے ہیں

رحمت دو عالم سے جس کو بھی محبت ہے
یاد سے وہ ذہن اپنا خوش گوار رکھتے ہیں

سرورِ دو عالم تو میرے گھر بھی آئیں گے
دل میں ان کی الفت ہم بے شمار رکھتے ہیں

آپ کے سوا نہ آقا کام کوئی آیا ہے
دوست تو یوں دنیا میں بے شمار رکھتے ہیں

ہوگی مغفرت نعمتؔ اس کے بھی گناہوں کی
جو بھی میرے آقا کا دل میں پیار رکھتے ہیں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

انوکھی غذا

جو تیرے غلاموں کی صف میں کھڑا ہے
زمانے میں قد اس کا سب سے بڑا ہے

ارے! اس کے رتبے کا تجھ کو پتہ ہے
جو جاروب کش ان کے در پہ پڑا ہے

میں نعت نبی یوں ہی لکھتا رہوں گا
میری روح کی یہ انوکھی غذا ہے

جو نقشِ نبی ہے وہ روشن دیا ہے
بتاتا ہے ہم کو پتہ منزلوں کا

اسی کی شفاعت بھی آقا کریں گے
جو راہ شرع پہ ہمیشہ چلا ہے

ہرا زخم ہی مجھ کو دیتا ہے لذّت
"ترا درد الفت ہی دل کی دوا ہے"

کسی سے کہوں حال دل کیوں میں نعمتؔ
میرے حال دل کا انہیں خود پتہ ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

نعت مقدس

امت رسول کی

اللہ کا کرم ہے عنایت رسول کی
جو خوب ادا کرتے ہیں سنت رسول کی

محفل میں جو بھی بیٹھے ہیں آ کر خلوص سے
ہے ان کے دل میں خوب محبت رسول کی

میرے نبی سے بھول کے نہ کرنا دشمنی
دوزخ میں لے کے جائے گی نفرت رسول کی

سب بھول جاتے حاطم دوروں کی سخاوت
جو دیکھ لیتے تھوڑی سخاوت رسول کی

جس کو میرے حضور نے فرما دیا حرام
ہے وہ حلال جس میں اجازت رسول کی

دعوت ملے تو آپ اسے کیجئے قبول
دعوت قبول کرنا ہے سنت رسول کی

جنت میں جائے گی وہ بڑی شان بان سے
نعمت ہے جو بھی دنیا میں امت رسول کی

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

چرچہ حسین کا

درشان امام عالی مقام حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھلتا ہوا گلاب ہے چہرہ حسین کا
نانا سے مل رہا ہے سراپا حسین کا

لیتا نہیں یزید کا ہے کوئی نام تک
"سارا زمانہ آج ہے شیدا حسین کا"

دیوانہ وار جاتے ہیں دیدار کے لئے
مرکز ہے سب کی نظروں کا روضہ حسین کا

ہم ہی فقط مناتے نہیں یاد کربلا
دونوں جہاں میں ہوتا ہے چرچہ حسین کا

بازی لگادی جان کی اسلام کے لئے
اس واسطے ہے سارا زمانہ حسین کا

شاداب ان کے خوں سے ہے اسلام کا چمن
پیوست اس میں رنگ ہے گہرا حسین کا

نعمتؔ وہ سر کٹا کے ہوئے فاتح زماں
یہ بھی ہے اک حسین سلیقہ حسین کا

☆☆☆☆☆

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

در شان غوث الاعظم پیران پیر دستگیر

محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے جیسے ہی پکارا غوث اعظم دستگیر
مل گیا مجھ کو سہارا غوث اعظم دستگیر

ہے تلاطم خیز موجوں میں مری کشتی بہت
ہو عطا اس کو کنارا غوث اعظم دستگیر

آگئی بارہ برس پہلے جو ڈوبی تھی برات
آپ کا پاکر اشارہ غوث اعظم دستگیر

قم باذن اللہ سے مردے کو زندہ کردیا
ہے کرامت آشکارا غوث اعظم دستگیر

با ادب لیتے ہیں تیرا نام نامی اہل حق
ہے بہت ہی نام پیارا غوث اعظم دستگیر

کردو ہم پر بھی کرم کی اک نظر پیران پیر
ہے نہ کوئی اب ہمارا غوث اعظم دستگیر

نعمتؔ رضوی کی قسمت پل میں چمکے گی ضرور
آپ کا جو ہو اشارہ غوث اعظم دستگیر

در شان خواجۂ خواجگان والی ہندوستان

حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ

زمانے میں جو ہے خوش بخت شیدا میرے خواجہ کا
وہ پا ہی لیتا ہے انمول تحفہ میرے خواجہ کا

وہاں دل کو سکوں اور روح کو تسکین ملتی ہے
ہے اتنا دلنشیں پرنور روضہ میرے خواجہ کا

وسیلہ ان کا پہونچادے گا تجھ کو اپنی منزل پر
مدینہ سے ملا دیتا ہے رستہ میرے خواجہ کا

سماتا ہی نہیں ہے اس کی آنکھوں میں کوئی جلوہ
نظر سے جس نے بھی دیکھا ہے جلوہ میرے خواجہ کا

وہ شاہی تمکنت کو بھی نہیں لاتا ہے خاطر میں
جو اجمیر معلیٰ میں ہے منگتا میرے خواجہ کا

تجھے معلوم ہے نعمتؔ فقط ہندوستاں ہی کیا
چلا کرتا ہے دنیا بھر میں سکہ میرے خواجہ کا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

در شان سیدی سرکار اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان

ہر اک سنی کا چمکا ہے ستارا اعلیٰ حضرت سے
ملا ہے قادری رضوی گھرانہ اعلیٰ حضرت سے

ستارا اس کی قسمت کا بھی پہونچا عرش اعظم پر
بنایا جس نے بھی روحانی رشتہ اعلیٰ حضرت سے

اسے گمراہیوں کی ظلمتوں نے گھیر رکھا ہے
کہ جس نے خود کو کر رکھا کنارا اعلیٰ حضرت سے

نہیں ممکن ہے کوئی چھین کر ایمان لے جائے
''بہت مضبوط رشتہ ہے ہمارا اعلیٰ حضرت سے''

بہت سے لوگ مل کر بھی نہ جتنا کام کر پائے
لیا ہے کام مولانے اکیلا اعلیٰ حضرت سے

بشکل حجۃ الاسلام ، آقا مفتیٔ اعظم
ملا ہے سنیوں کو خاص تحفہ اعلیٰ حضرت سے

دعا سادات مارہرہ بھی پیہم کرتے رہتے ہیں
نہ ٹوٹے حشر تک رشتہ ہمارا اعلیٰ حضرت سے

اکیلے تم پہ ہی نعمتؔ نہیں فیض و کرم ان کا
بہت لوگوں کا ہوتا ہے گذارہ اعلیٰ حضرت سے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشان مجدد اعظم سرکار اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ والرضوان

تھوڑی جگہ ملے جو تیرے در کے سامنے
ڈیرا جمادوں میں بھی تیرے گھر کے سامنے

نامِ رضا سے دور ہوئیں مشکلیں تمام
یہ بات سچ ہے کہتا ہوں اکثر کے سامنے

چرچہ ہوا کلام رضا کا ہر اک جگہ
ہے اک مثال سارے سخنور کے سامنے

مل جائے بھیک میں مجھے تیری عنایتیں
"پھیلے ہوئے ہیں ہاتھ تیرے در کے سامنے"

میں نے لکھی جو منقبت اے مرشدی رضا
اے کاش پڑھ سناؤں تیرے در کے سامنے

جس نے پڑھا حدائق بخشش تو کہہ اٹھا
یہ آئینہ ہے سارے سخنور کے سامنے

نعمتؔ مجھے بنالیں اگر اپنا وہ غلام
خم ہوگی ہر بلندی مقدر کے سامنے

درشان سرکار اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان

سہنشاہ مدینہ کی عطا احمد رضا تم ہو
جناب بوحنیفہ کی ضیا احمد رضا تم ہو

ہمارے دین وایماں کی حفاظت کس نے کی تم نے
وہ علم وفن کا اک روشن دیا احمد رضا تم ہو

وہ ہو تقریر یا تحریر یا تبلیغ کی باتیں
"ہر اک رخ سے ہمارے مقتدا احمد رضا تم ہو"

یمن سے خواب میں جو دیکھ کر آیا تھا دیوانہ
وہ بولا دیکھتے ہی برملا احمد رضا تم ہو

وہ جس کو علم والے نعمت عظمیٰ سمجھتے ہیں
فتاویٰ رضویہ کس نے لکھا احمد رضا تم ہو

لکھے تو کیا لکھے نعمتؔ تمہاری شان وعظمت میں
جسے مانا ہے سب نے پیشوا احمد رضا تم ہو

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

در شان حضور مفتیٔ اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان

مفتیوں میں بول بالا مفتیٔ اعظم کا ہے
اس قدر فتویٰ نرالا مفتیٔ اعظم کا ہے

بچپنے میں ہی خلافت جس کو دیدی پیر نے
مرتبہ کس درجہ اعلی مفتیٔ اعظم کا ہے

ہر مرید باصفا ہے ان کا پابند شرع
سب کے سینے میں اجالا مفتیٔ اعظم کا ہے

دیکھنا وہ حشر میں بھی بے بھرم ہوجائے گا
قول حق جس نے بھی ٹالا مفتیٔ اعظم کا ہے

زندگی بھر اس کا اترا ہے نہ اترے گا خمار
پی لیا جس نے بھی پیالہ مفتیٔ اعظم کا ہے

حضرت تاج الشریعۃ کہتا ہے عالم جسے
وہ نواسہ شان والا مفتیٔ اعظم کا ہے

کوئی اس کو زیر کردے ایسا ہوسکتا نہیں
جو بھی اے نعمتؔ سنبھالا مفتیٔ اعظم کا ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

تہنیت

در شان حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خاں ازہری میاں صاحب قبلہ

چار جانب تیری شہرت عام ہے اختر رضا
اہل حق کے لب پہ تیرا نام ہے اختر رضا

یہ بھی فیض مفتی اعظم کا ہے عکس جمیل
عاشقوں پہ جو تیرا اکرام ہے اختر رضا

جس کے علم و فضل کا سارا جہاں ہے معترف
رب کے جانب سے حسیں انعام ہے اختر

ان کے بارے میں سنو میں جن کا ہوں ادنیٰ غلام
جو لقب ''تاج الشریعہ'' نام ہے اختر رضا

اعلیٰ حضرت کی امانت کے امیں بس آپ ہیں
قول فیصل آپ کا پیغام ہے اختر رضا

تیری عظمت اور شہرت کو میرا سو سو سلام
جو مخالف ہے تیرا ناکام ہے اختر رضا

نعمتؔ رضوی کے سر پہ دست شفقت ہے ترا
فیض سے ترے بہت آرام ہے اختر رضا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشان حضور سرکار سرکاہی علیہ الرحمۃ

ہے سخی دربار یا تیغ علی
ہو کرم اک بار یا تیغ علی

آپ جو کردیں اشارہ پل میں ہی
ہوئے بیڑ اپار یا تیغ علی

آپ آجاؤ ہمارے گھر کبھی
مہکے یہ گھر بار یا تیغ علی

منزلیں ہم کو ملیں در سے تیرے
ہوگیا سرشار یا تیغ علی

جو بھی مانگا آپ کے دربار میں
پا گیا ہر بار یا تیغ علی

ہو دعا جو آپ کی پاؤں شفا
میں بھی ہوں بیمار یا تیغ علی

کردو مجھ پہ بھی کرم کی اک نظر
"ہوں بہت لاچار یا تیغ علی"

آپ ہیں اللہ کے سچے ولی
سب کو ہے اقرار یا تیغ علی

تیرے نعمت کو خوشی بے انتہا
مل گئی سرکار یا تیغ علی

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

در شان شیخ المشائخ سرکار سرکانہی علیہ الرحمۃ والرضوان

دل میں جو عقیدت ہے تاجدار سرکانہی
آج بھی سلامت ہے تاجدار سرکانہی

اس کو بھی دعائیں دیں جس نے دل دکھایا تھا
آپ کی یہ سیرت ہے تاجدار سرکانہی

پاگئے شفا پل میں جو مریض آئے تھے
آپ کی کرامت ہے تاجدار سرکانہی

ناز ہے مقدر پر میں غلام ہوں تیرا
یہ میری سعادت ہے تاجدار سرکانہی

کل بھی وہ انوکھی تھی آج بھی انوکھی ہے
کیا حسیں سخاوت ہے تاجدار سرکانہی

لفظ لفظ موتی ہے گفتگو کا ہر جملہ
پیکر فصاحت ہے تاجدار سرکانہی

ہم جو جادۂ حق پر گامزن ابھی تک ہیں
"آپ کی عنایت ہے تاجدار سرکانہی"

ہر جگہ پذیرائی ہر قدم شناسائی
آپ کی بدولت ہے تاجدار سرکانہی

اک نگاہِ رحمت کا ملتجی ہے نعمتؔ بھی
مال ہے نہ دولت ہے تاجدار سرکانہی

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشان حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ والرضوان

آقا کا دیوانہ بنایا حضرت حافظ ملت نے
مرجھائی کلیوں کو کھلایا حضرت حافظ ملت نے

جس کے علم وفضل کی کرنیں پھیل رہی ہیں عالم میں
ایسا اک قندیل جلایا حضرت حافظ ملت نے

کام زمیں کے اوپر کرنا نیچے کر لینا آرام
پیار سے یہ سب کو سمجھایا حضرت حافظ ملت نے

حد درجہ ہے جس نے بڑھائی اپنے بزرگوں کی توقیر
فاسق باطل کو نہ لگایا حضرت حافظ ملت نے

شیر شکر بن کر رہتے تھے جو اپنے ہمعصروں میں
سب سے محبت کر کے دکھایا حضرت حافظ ملت نے

اپنے اپنے وقت کا عالم و فاضل بن کے چمکا ہے
جس کو بھی اک درس پڑھایا حضرت حافظ ملت نے

رد میں منافق کے لکھ کر کے عشق و محبت کی وہ کتاب
نجدی کی بنیاد ہلایا حضرت حافظ ملت نے

اشرفیہ کے بچوں سے جو خوب محبت رکھتے تھے
روتے ہوؤں کو پل میں ہنسایا حضرت حافظ ملت نے

یوں تو روضے پر اب نعمتؔ جاتا رہتا ہے اکثر
خواب ہی میں پہلے بلوایا حضرت حافظ ملت نے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشان حضرت محمّی و ولی الرحمٰن وَلی علیہما الرحمۃ

بہت ہیں خوش نوا بے شک محمّیؒ اور ولی دونوں
کہ ہیں شیر رضا بے شک محمّیؒ اور ولی دونوں

ضیائے مصطفیٰ بے شک محمّیؒ اور ولی دونوں
ہیں اچھے مقتدا بے شک محمّیؒ اور ولی دونوں

خدا نے مرتبہ اونچا کیا دونوں بزرگوں کا
ولی ہیں باخدا بے شک محمّیؒ اور ولی دونوں

ہیں ترہت میں یقیناً مسلک احمد رضا خاں کے
محافظ، باوفا بے شک محمّیؒ اور ولی دونوں

نبی کا جو بھی باغی ہے زمانے میں کبھی اس سے
نہ سمجھوتہ کیا بے شک محمّیؒ اور ولی دونوں

جو مضبوطی سے مسلک پر رضا کے تھے نہیں قائم
رہے ان سے خفا بے شک محمّیؒ اور ولی دونوں

محبت سے انہیں جب بھی پکارا ہے جہاں نعمتؔ
ہوئے ہیں رہنما بے شک محمّیؒ اور ولی دونوں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشان سرکار عبدالرحمٰن محبّیؔ علیہ الرحمۃ والرضوان

یہ ان کی یاد کا جلسہ جو ہم سب نے سجایا ہے
انہوں نے نجدیوں سے سارے سنی کو بچایا ہے

نہ کیوں سرشار ہوں اب اہل ترہت ان کی رحمت سے
محبّیؔ نے رضا کا جام کچھ ایسا پلایا ہے

بہت نازاں ہیں سب اہل عقیدت در پہ آنے سے
"زہے قسمت کہ ہم سب کو محبی نے بلایا ہے"

یہ ارض پوکھریرا کیوں نہ نازاں ہو مقدر پر
کہ ثانی بریلی اس کو علماء نے بتایا ہے

ہیں جس کے فیضیاب اس ملک وملت کے بڑے قائد
محبّیؔ نے ادارہ ایک ایسا بھی بنایا ہے

دفاع مسلک احمد رضا میں ہر گھڑی میں نے
محبّیؔ اور ولی دونوں ہی کو تیار پایا ہے

تھے ترہت میں محب اعلیٰ حضرت ایک ایسے بھی
کہ رہ کر پوکھریرا میں تعلق کو نبھایا ہے

محافظ بھی ہیں محسن بھی محقق اور مدقق بھی
بریلی کا انہوں نے راستہ سب کو دکھایا ہے

محبّیؔ اور ولی کے در پہ جب بھی آیا میں نعمتؔ
ہوا محسوس کہ ان کے کرم کا سر پہ سایا ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

در شان سرکار نمازی علیہ الرحمۃ والرضوان تھتیاں شریف

دیکھتے ہی چہرۂ زیبا نمازی شاہ کا
ہو گئے ہیں سب کے سب شیدا نمازی شاہ کا

ہم سے کیسے ہو بیاں رتبہ نمازی شاہ کا
سلسلے میں ہے عیاں جلوہ نمازی شاہ کا

رہتا ہے پرکیف منظر ہر گھڑی ہر روز و شب
دیکھ لیجئے تھتیاں میں روضہ نمازی شاہ کا

ہیں بہت ہی سچے عاشق واصف شاہِ ہدیٰ
چاروں جانب خوب ہے چرچہ نمازی شاہ کا

سن کے سب حیران ہیں عادات واطوار حضور
جب ہوا بھارت میں ہے شہرہ نمازی شاہ کا

نیک رستے سے بھٹک سکتے نہیں ان کے مرید
ایک اک پر ہے کڑا پہرا نمازی شاہ کا

خود خدائے پاک نے جو ہے دیا محبوب کو
بن گیا وہ تحفہ ہے تحفہ نمازی شاہ کا

برکتیں نعمتؔ نمازوں کی انہیں یوں مل گئیں
ہے چمکتا چاند سا چہرہ نمازی شاہ کا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

در شان سرکار چاندپور فتح

حضرت صوفی شاہ یوسف علی علیہ الرحمۃ والرضوان

حضرت یوسف علی کی کیا نرالی شان ہے
ہے چہیتا تیغ علی کا تیغیت کی جان ہے

صرف اپنے ہی مریدوں میں نہیں مقبول آپ
کل جہانِ تیغیہ میں آپ کی پہچان ہے

جن کی عظمت اور شہرت کا ہے شہرہ چارسو
گلشن تیغِ علی کا یہ بھی ایک ریحان ہے

صرف ویشالی، مظفر پور، ہی کی بات کیا
آج تو مداح ان کا پورا ہندوستان ہے

پُرنیہ کی سرزمیں پہ سنتے ہی تقریر کو
بولے سب مرشدِ مرا تو علم وفن کی کان ہے

منقبت دادا کی مِرے تم بھی اے نعمتؔ لکھو
شاہ مولانا فہیم الحق کا یہ فرمان ہے

دار العلوم تیغیہ کنز العلوم

جو تعلیمی اور تعمیری دونوں لحاظ سے بڑی تیزی کے ساتھ اپنی منزل کی جانب رواں دواں ہے جس میں حفظ وقرأت کی مکمل درجۂ عالمیت میں رابعہ تک کی تعلیم باصلاحیت اساتذۂ کرام کی نگرانی میں دی جارہی ہے۔ لہذا آپ حضرات سے گذارش ہے کہ ہر موقع پر اپنے اس غریب ادارے کو ہر طرح سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوں۔

فقط والسلام

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشان طبیب ملت

حافظ وقاری اخلاق احمد نوری یوسفی علیہ الرحمۃ والرضوان

پیر و مرشد کے بے شک دلارے صوفی اخلاق احمد ہمارے
علم و حکمت پہ سب کچھ ہیں وارے صوفی اخلاق احمد ہمارے

تیری اولاد ہیں سارے کامل ایک سے بڑھ کے ہیں ایک فاضل
سب چمکتے دمکتے ہیں تارے صوفی اخلاق احمد ہمارے

محو حیرت ہے اہل علاقہ ویسا ہے آپ کا کارنامہ
آپ نے کھولے ایسے ادارے صوفی اخلاق احمد ہمارے

مفتی اعظم کی چشم عنایت شاہِ تیغ علی کی کرامت
آگئی تیری کشتی کنارے صوفی اخلاق احمد ہمارے

تیری بے لوث مہماں نوازی سارے لوگوں میں تھی سرفرازی
تو نے گیسوئے ملت سنوارے صوفی اخلاق احمد ہمارے

ہوگی بخشش ضرور ان کی نعمتؔ ساتھ میں ان کے جائیں گے جنت
جو بھی حضرت کے ہوں گے پیارے صوفی اخلاق احمد ہمارے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

توشیحی درشان طبیب ملت

حافظ اخلاق احمد نوری یوسفی علیہ الرحمۃ والرضوان، کھرساہا شریف

ح حافظ دین و ملت تھے ایسے گل کھلائے ہیں وہ کیسے کیسے
ا آپ آئے تھے جب اس جہاں میں شادمانی تھی پورے مکاں میں
ف فتح جس نے کیا یہ علاقہ، بند کروادیئے ظلم و سرقہ
ظ ظالموں نے کئے ظلم بھی بند ،شخصیت آپ کی فائدے مند
ا آپ کے آتے سب جھوم اٹھے ،آپ کے ہاتھ سب چوم اٹھے
خ خاص اللہ کے آپ بندے ،مرقد نوری پہ ہے یہ کندے
ل لذت عشق سے ہیں بہت شاد ، ہر گھڑی رب کو کرتے تھے وہ یاد
ا ایک اک بچے کو دینی تعلیم ، دے کے سکھلائے کرنا بھی تعظیم
ق قربت خاص مرشد سے ان کو ، اور بیعت کی حاصل ہے جن کو
ا ایک جاں باز مرد خدا تھے ، اپنے حلقے میں سب سے جدا تھے
ح حکمتوں میں بھی ان کو تھا حصہ ، زندگانی کا روشن تھا قصہ
م ماں کی تھیں اپنی جن میں ادائیں ، باپ کی ساتھ میں تھیں دعائیں
د دے نہ پھر داد کیوں ان کو نعمتؔ، جو تھے بے باک بھی اور ذی ہمت
ن ناز ہے ان کے بیٹوں کو ان پر ، ہے مریدوں کو بھی فخر جن پر
و وہ اکیلے ہی اک انجمن تھے ،بات میں تو وہ شیریں سخن تھے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

ر ی ی و س ف ی

رب تعالیٰ انہیں شاد رکھے ، ان کے گلشن کو آباد رکھے
یہ دعا بس ہے نعمتؔ کی مولا ، ان پہ ہو تیری رحمت کا سایہ
یاد ہیں ان کی اب تک کی باتیں ، خوب سنتے رضا کی تھے نعتیں
وہ تو نوری بھی تھے یوسفی بھی ، ہوتے غافل وہ کیوں کر کبھی بھی
سب ہیں ان کی محبت میں آئے ، سر پہ چادر اور گاگر اٹھائے
فتنوں سے وہ بہت دور رہتے ، دکھ کسی سے نہ اپنا وہ کہتے
یہ تو ہے آخری عرض نعمت ، خوب مرقد پہ ہو ابر رحمت

ایک اہم اعلان

آپ کو یہ جان کر بیحد مسرت وشادمانی ہوگی کہ حضور طبیب ملت علیہ الرحمہ نے اپنی زندگی ہی میں فنِ تصوف پر ایک بہت ہی معرکۃ الآراء اور مبسوط کتاب بنام ''تصوف آبادانی'' تحریر فرمائی تھی جواب زیور طباعت سے بہت ہی جلد آراستہ ہو کر منظر عام پر آرہی ہے۔

حضرت کے متوسلین ومریدین سے گذارش ہے کہ اپنی اپنی کاپی پہلے بک کرالیں تاکہ بعد میں کفِ افسوس نہ ملنا پڑے۔

المعلن
محمد ارشد رضا قمر اخلاقی میڈیا انچارج
شعبۂ نشرواشاعت
خانقاہ تیغیہ یوسفیہ اخلاقیہ کھرساہا شریف

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشان رئیس القلم علامہ ارشد القادری علیہ الرحمۃ والرضوان

جس کی تحریر میں لفظوں کا سمندر ہوگا
ارشد القادری وہ مرد قلندر ہوگا

ان کے جیسانہ کوئی خامہ شناور ہوگا
وسعت فکر میں کون ان کے برابر ہوگا

کوئی میدان ہو بے مثل نظر آتے ہیں
کون ہے جو میرے ارشد کے برابر ہوگا

گلشن علم و ادب کے یہ مہکتے گل ہیں
جوبھی پاس آئے گا وہ خوب معطر ہوگا

زلزلہ زیر و زبر دیکھئے تصنیف عظیم
ارشد القادری ساکون سخنور ہوگا

خوب کرتے رہے اسلام کی خدمت دل سے
اپنے اسلاف کا ہے کون جو مظہر ہوگا

ہے یقیں حضرت ارشد کے وسیلے نعمتؔ
"حشر میں دامن سرکار میسر ہوگا"

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشانِ شیرِ بنارس علیہ الرحمۃ والرضوان

سکون قلب کی خاطر تیرا دربار عالی ہے
اسی بنیاد پر بن کر کھڑا نعمتؔ سوالی ہے

بنارس کے قطب کے فیض کا ہے سلسلہ یہ بھی
لب صبح بنارس پر مسرت کی جو لالی ہے

ہزاروں عظمتیں لپٹی ہوئی ہیں ان کے دامن سے
وہ جس پر آپ نے اپنی نگاہِ خاص ڈالی ہے

طفیل رحمت عالم بفیض شاہ ِجیلانی
"میرے شیر بنارس کی ولایت لازوالی ہے"

غلامانِ نبی اس شہر میں آرام کرتے ہیں
عقیدت اس لئے رندوں نے اپنے دل میں پالی ہے

جگہ جس نے بھی پالی ہے ذرا سی تیرے دامن میں
نگاہ رحمت حق میں جگہ اس نے بنا لی ہے

یہ نعمتؔ ایک ادنیٰ ساگدا ہے تیری چوکھٹ کا
نگاہ لطف کا تیری بصد ارماں سوالی ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشان شمس العلماء حضرت مولانا شمس الحق علیہ الرحمۃ بارہ

بڑی پاکیزہ یہ مجلس ہے اس میں نور ونکہت ہے
یہ شمس الاولیاء کی یارو روحانی قیادت ہے

ہمیشہ مسلک احمد رضا پہ گامزن رہنا
یہ شمس الاولیاء کی سب مریدوں سے ہدایت ہے

خلافت سے نواز امفتی اعظم نے ہے ان کو
مسلّم ہند اور نیپال میں جن کی ولایت ہے

ہزاروں گمرہوں کو آپ راہ راست پر لائے
کرم ہے آپ کا ہر دل میں عشق اعلیٰ حضرت ہے

پلایا معرفت کا جام تیرے پیر ومرشد نے
محافظ دین وملت کا ہے تو پیر طریقت ہے

جناب شاہ جیلانی کو عمر خضر دے مولیٰ
رہے تھامے وہ شمس الاولیاء کی جو وراثت ہے

کھڑا تو جس جگہ ہے فیض لینے کے لئے نعمتؔ
”گدائی اس درِ والا کی رشک بادشاہت ہے“

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشان علامہ ضیاء جالوی علیہ الرحمۃ

گوہر علم و حکمت ضیا جالوی
حامی دین و ملت ضیا جالوی

تجھ کو تاج الشریعہ نے کی ہے عطا
اپنی نوری خلافت ضیا جالوی

تیری تحریر و تقریر تھی باوزن
آبروئے خطابت ضیا جالوی

جن پہ نازاں ہے اردو ادب آج بھی
ہیں وہ فخر صحافت ضیا جالوی

آپ کی ذات اقدس ہے ہر دل عزیز
بولے علمائے ملت ضیا جالوی

تیری علمی لیاقت کا بے شک گواہ
ہے مجلّہ رفاقت ضیا جالوی

لکھ کے مضمون دی ہے بڑھا آپ نے
ملک و ملت کی عزت ضیا جالوی

مسلک اعلی حضرت کی تبلیغ میں
خوب ہے تیری محنت ضیا جالوی

آپ کے ایک بیٹا ہیں اچھے خطیب
اک نقیب اہل سنت ضیا جالوی

شان میں تیری اک منقبت کہہ سکے
ارمان نعمت ضیا جالوی

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشان حضور شیر بہار

حضرت علامہ مفتی محمد اسلم رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان

اعلیٰ بہت مقام ہے شیر بہار کا
شیدا جہاں تمام ہے شیر بہار کا

ہر وقت ہے کھلا ہوا دربار اسلمی
حاضر سبھی غلام ہے شیر بہار کا

شہرت ملی جو جامعہ مقصود پور کو
اک یادگار کام ہے شیر بہار کا

رشتہ ہے رضوی جام کا جام طہور سے
چھلکا وہ دیکھو جام ہے شیر بہار کا

حکمت کے آسماں پہ چمکتے ہیں آج بھی
وہ منفرد مقام ہے شیر بہار کا

اپنے ہوں یا کہ غیر ہوں تخصیص کچھ نہیں
"فیضان سب پہ عام ہے شیر بہار کا"

آتے ہیں در پہ لاکھوں عقیدت لئے ہوئے
کیا خوب احترام ہے شیر بہار کا

ہر لمحہ حیات کو دیکھا جو غور سے
وہ تو رضا کے نام ہے شیر بہار کا

نعمتؔ حضور مفتی اعظم کا ہے کرم
چرچہ جو صبح وشام ہے شیر بہار کا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت
درشان حضور شیر بہار

جیسے ہی در پر تیرے پہنچے ہیں ہم شیر بہار
مٹ گئے ہیں میرے سب رنج و الم شیرِ بہار

مجھ پہ جیسے تو نے کی نظرِ کرم شیر بہار
چل پڑا توصیف میں میرا قلم شیرِ بہار

لے کے جب کلکِ رضا کو وار تو نے کر دیا
شرک کے اور کفر کے ٹوٹے صنم شیرِ بہار

دیدِ طیبہ کی طلب لیکر زمین۔ ہند سے
تم روانہ ہو گئے سوئے حرم شیرِ بہار

پل میں ہی جو بد عقیدوں کی کرے کھٹی زباں
"آپ جیسا کون ہے رب کی قسم شیرِ بہار"

شیخ نجدی کے ثناخانوں کا سنی گاؤں میں
تم نے مشکل کر دیا رکھنا قدم شیرِ بہار

نعمتؔ بے مایہ سے ہو بھی تو ہو کیسے بیاں
تیری عظمت شان اور جاہ و حشم شیرِ بہار

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

کیوں نہ کہوں

درشان مفتی محمد عین الحق شاہد نوری علیہ الرحمہ

اہلسنت کی کرن کو شاہد نوری کیوں نہ کہوں
علم وعمل کی انجمن کو شاہد نوری کیوں نہ کہوں

ایک چمن آباد کیا ہے نام پہ اپنے شاہد نے
میں اس ماہر علم وفن کو شاہد نوری کیوں نہ کہوں

جس پر ابراہیم رضا نے شفقتِ خاص ہے فرمائی
میں اس دست اہل سنن کو شاہد نوری کیوں نہ کہوں

مفتیٔ اعظم ہند نے جن کو اپنا مریدِ خاص کیا
ایسے خادم اہل سنن کو شاہد نوری کیوں نہ کہوں

جس نے ''تجلیات نوری'' نام کا اک مجموعہ دیا
میں اس صاحب شیریں سخن کو شاہد نوری کیوں نہ کہوں

جس نے بڑی فیاضی کی ہے مہماں نوازی میں ہر دم
نعمتؔ اس کمزور بدن کو شاہد نوری کیوں نہ کہوں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشان نذیر ملت علیہ الرحمۃ

اونچا ہے دربار نذیر ملت کا
بہتر ہے کردار نذیر ملت کا

سب نے ان کو عارف کامل ہے مانا
جس نے کیا دیدار نذیر ملت کا

مفتیِ اعظم ہند کے نوری دامن سے
تھا رشتہ سرکار نذیر ملت کا

عشق نبی میں مست ہمیشہ رہتا ہے
جو بھی ہے میخوار نذیر ملت کا

بھیڑ امڈ آتی ہے عقیدت مندوں کی
شیدا ہے سنسار نذیر ملت کا

ٹھیک ہوا ہے روضے پہ فوراً آکر
جو بھی ہوا بیمار نذیر ملت کا

ہوتا بہاروں کا ہے گماں در پر آکر
دیکھے کوئی دربار نذیر ملت کا

مسلک اعلیٰ حضرت پر رہنا قائم
سب کو ہے اقرار نذیر ملت کا

نعمتؔ بھی ہے ان کا نواسہ رشتے میں
... نذیر ملت کا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

درشان مولینا شبیر احمد صابر القادری علیہ الرحمۃ

زباں پر تذکرہ ہے حضرت شبیر احمد کا
نرالا راستہ ہے حضرت شبیر احمد کا

نبی کا جو نہیں ہے میرا بھی وہ ہو نہیں سکتا
یہ قولِ خوش نما ہے حضرت شبیر احمد کا

غلامانِ شہہ کون و مکاں چلتے رہے جس پر
وہی تو راستہ ہے حضرت شبیر احمد کا

شہنشاہِ بریلی نے نوازا ہے یوں بلوا کر
مقدر کھل اٹھا ہے حضرت شبیر احمد کا

اسیر مفتئ اعظم ہے خود ان کا گھرانہ بھی
بریلی پر فدا ہے حضرت شبیر احمد کا

بنام قادریہ دین وسنت کا حسیں گلشن
بنا دینی قلعہ ہے حضرت شبیر احمد کا

بھٹکنے کا ہمیں اب کوئی بھی خدشہ نہیں نعمت
پتہ جو مل گیا ہے حضرت شبیر احمد کا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

تہنیت

درشان پیر طریقت الحاج الشاہ حضرت پھول حسن قادری صاحب قبلہ مدظلہ العالی

رہتے ہیں ذکروں میں مگن حضرت حاجی پھول حسن
چمکے ہے چہرہ مثل کرن حضرت حاجی پھول حسن

آپ سا ملنا مشکل ہے ڈھونڈھ کے لاؤں تو کیسے
وقف کیا جو تن من دھن حضرت حاجی پھول حسن

خدمت ملت شغل رہا دل میں بسا ہے خوف خدا
کہتے یہی ہے اہل سخن حضرت حاجی پھول حسن

نیکی کا تو خوگر ہے صدق وصفا کا پیکر ہے
میلا نہ ہوگا تیرا کفن حضرت حاجی پھول حسن

فیض جو تجھ سے پاتے ہیں اکثر کہتے رہتے ہیں
ہم کو ملا ہے ان سے فن حضرت حاجی پھول حسن

قائم مدرسہ ٹکناری تیرے دم اور قدم سے ہے
علم وعمل کا ہے یہ چمن حضرت حاجی پھول حسن

رہ جائے اس کا بھی بھرم نعمتؔ پہ بھی کردو کرم
ہو جائے مقبول سخن حضرت حاجی پھول حسن

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

منقبت

آئینہ مظفر پور

پوچھتے ہو کیا بھلا کیسا مظفر پور ہے
اولیاء کے فیض سے چمکا مظفر پور ہے

علم وفن کے نور سے اس کی فضا مہکی ہوئی
روشنی کا ایک مینارہ مظفر پور ہے

وہ مگن رہتے ہیں یاد اولیا میں ہر گھڑی
رہنا سہنا دوستو! جس کا مظفر پور ہے

مظفر پور بھی سرکا نہی والے کا قلعہ ہے
تیغ علی کا جو بھی ہے اس کا مظفر پور ہے

حضرت تیغ علی کے رہتے ہیں عاشق یہاں
سنیوں کی آنکھ کا تارا مظفر پور ہے

نسبت حضرت مظفر شاہ ہے حاصل اسے
اس لئے سب نے کہا اچھا مظفر پور ہے

بھائی چارے کا یہاں ماحول ہے چاروں طرف
اس لئے نعمتؔ مجھے بھایا مظفر پور ہے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

ترانۂ عیدی

دل کی دنیا کو چلو دل سے سجایا جائے
آج بچھڑے ہوئے لوگوں کو ملایا جائے

سنت سید ابرار نبھایا جائے
آج دشمن کو بھی سینے سے لگایا جائے

سب جمع ہو چکے ماحول بڑا پیارا ہے
عید کا دن ہے گلے سب کو لگایا جائے

بچہ بوڑھا و جواں سب تو ہیں خوشیوں میں مگن
ناز ہر شخص کا چل کر کے اُٹھایا جائے

غیر بھی جھوم اُٹھے دیکھ کے خوشیاں میری
عید ہے آیئے اس طرح منایا جائے

صدقۂ فطر ادا کر کے ہی پڑھنا ہے نماز
رنج و غم درد و الم سب کا مٹایا جائے

وہ تو ہے ہی نہیں جو زخموں پہ مرہم رکھے
اپنا پھر زخم جگر کس کو دکھایا جائے

بیر جو رکھتے تھے کرتے تھے جو نفرت ہم سے
جو نہ آتے تھے کبھی اس کو بُلایا جائے

صرف احباب ہی کھائیں تو کہاں ہے اچھا
گھر پہ بھائی کو بھی تو کھانا کھلایا جائے

گھر کے لوگوں میں کبھی پھوٹ نہ ہونے پائے
پردۂ نفرت و بیزاری اُٹھایا جائے

چھوڑ کر غصے کو نعمتؔ ملو تم ان سے آج
دل سے اب ساری کدورت کو مٹایا جائے

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

سہرا

رضوانہ خاتون بنت محمد اسرائیل انصاری

ہمراہ بابو محمد جاوید

ابن حمید انصاری نرولی مظفر پور بہار

ہے چمکا چاند کے جیسا رخ رضوانہ سہرے میں
ادھر جاوید لگتا ہے بہت مستانہ سہرے میں

گلے مل کر حمید انصاری اسرائیل سے بولے
کہ جاوید اور رضوانہ تو ہے فرزانہ سہرے میں

لب حیدر علی خورشید پہ آئیں دعائیں ہیں
تو ہے توصیف وکوثر بھی بصد نذرانہ سہرے میں

دعائیں دے رہی ہیں ماں اور ان کی ساری بہنیں بھی
کہ جب تیار ہوکر ہے چلی رضوانہ سہرے میں

نہ کیوں خوش ہوں گے ماموں اور ممانی دولھا دولھن کے
کہ بھانجہ اور بھانجی ہوگئے دیوانہ سہرے میں

یہ گلشن اور روشن شبنم و افسانہ بھی ہیں خوش
کہ پھولوں کا عجب ہے دیکھئے اترانا سہرے میں

خوشی میں ہیں مگن ممتاز اور پھر امتیاز احمد
ملا جاوید کو رضوانہ کا پروانہ سہرے میں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

بہت مسرور ہیں عبدل اور سبدل دونوں ماموں جان
بجا بالکل ہے اے شاعر تیرا فرمانا سہرے میں

بہت نورِ الٰہی شاد ہیں دولھے کے جلوے سے
کہ سج دھج کر کے محفل میں یوں آج آجانا سہرے میں

مبارکباد دیتے ہیں علی احمد کو صابر بھی
لگے جاوید ہے ذاکر کہے مولانا سہرے میں

مسرت ہے بہت ادریس و عظمت خالو صاحب کو
لطیفن اور وظیفہ کی دعا شاہانہ سہرے میں

شمیم احمد منیف احمد دعائیں کر کے کہتے ہیں
کہ اک سے بڑھ کے اک ہے پھول اے رخسانہ سہرے میں

یہ جتنے بھی براتی آئے ہیں سب دل سے کہتے ہیں
ہے دونوں کے لئے سب کی دعا دردانہ سہرے میں

بندھے ہیں جو بھی اس بندھن میں وہ محفوظ ہے نعمتؔ
شرافت اور سنت کا ہے اک میخانہ سہرے میں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

سہرا

فردوس سلمہ ابن محمد شفیع انصاری

ہمراہ

مسرت پروین بنت محمد سراج انصاری بنگل چھپرا میگھ مظفر پور

رخ فردوس لگتا چاند ہے سہرے کے پھولوں میں
روشن قمقمے بھی ماند ہے سہرے کے پھولوں میں

شفیع انصاری خوش ہوکر سراج الدین سے بولے
لگے آیا ہوا فرہاد ہے سہرے کے پھولوں میں

کہ سنت مصطفیٰ کی ہے نہ اس سے منہ کبھی موڑو
سب کی زندگی آباد ہے سہرے کے پھولوں میں

نسیم عرفان ماموں ہیں تو ہیں قدوس ماموں بھی
حبیب احمد علی آزاد ہے سہرے کے پھولوں میں چچا

رضا علی ،چھوٹو اور شرف الدین بھائی ہیں
کہ خوشیوں کی جہاں آباد ہے سہرے کے پھولوں میں

اٹھائے ہاتھ شہناز و سکینہ کہتی ہے رب سے
میرے بچے بہت ہی شاد ہے سہرے کے پھولوں میں

کہے رحمت علی خوش ہو کے اب منظور خالو سے
مجھے تاریخ شادی یاد ہے سہرے کے پھولوں میں

نظر لگنے نہ پائے زیست میں اس کے کبھی مولا
مسیحا ناز کا ارشاد ہے سہرے کی پھولوں میں

کہ نعمتؔ اور سب باراتیوں کا ہے یہی کہنا
لگے وہ دیکھو خلد آباد ہے سہرے کے پھولوں میں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

سازِ دل

میں اس موجودگیِ خاص پر مسرور ہوتا ہوں
مقدر سے میں جس دن بھی مظفر پور ہوتا ہوں

نظامت اور خطابت یوں تو کرتا تھا بہت دن سے
مگر سچ ہے یہاں آکر بڑا مشہور ہوتا ہوں

مظفر پور کے لوگوں کی سیرت اتنی اچھی ہے
کہ ان سے ملتے ہی فوراً میں غم سے دور ہوتا ہوں

میں رکھ دیتا ہوں مولیٰ کے کرم پر فیصلہ اپنا
کہ جب چاروں طرف سے میں کبھی مجبور ہوتا ہوں

اُسی دن ہم کو ہو جانا ہے کچھ نقصان یہ طے ہے
اگر حد سے زیادہ میں کبھی مسرور ہوتا ہوں

دُعائیں ماں کی مجھ کو ہر گھڑی محفوظ رکھتی ہیں
نظر سے دور رہ کر بھی نہ دل سے دور ہوتا ہوں

جہاں بھی جا کے دل سے بول دوں سیرت کے جلسوں میں
تو اِک ناظم کی صورت سب کو میں منظور ہوتا ہوں

میں سچی بات تو ڈٹ کر کے کہہ دیتا ہوں لیکن پھر
پہنچ کر میں سرِ دار و رسن منصور ہوتا ہوں

نبی کی نعت گوئی کا شرف یوں مل گیا ہم کو
کبھی دلی، کبھی کلکتہ، بھاگلپور ہوتا ہوں

یہ دنیا والے نعمتؔ جیسا بھی سوچیں مجھے سمجھیں
کہاں اب ان کی باتوں سے کبھی رنجور ہوتا ہوں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

رخصتی

مبارک ہو تمہیں دختر کی یہ شادی مبارک ہو
شریعت اور سنت کی حسیں وادی مبارک ہو

وہ سنت پہ جو چل کے کی ہے شادی تو نے بیٹی کی
خدائے پاک تم سے ہو گیا راضی مبارک ہو

ہے قسمت کتنی اچھی دوستوں دولہن کی دیکھو تو
کہ ہیں مسرور نانا بھی تو خوش دادی مبارک ہو

دلوں کو جیت لینا سب کے تم سسرال میں جا کے
رہو گی شادماں تم بن کے شہزادی مبارک ہو

نماز و روزہ کی پابندی کرنا ہر گھڑی دختر
مِلا ہے تم کو غوثِ پاک بغدادی مبارک ہو

دُعائے نعمتؔ رضوی تمہارے ساتھ ہے بیٹی
کہ شوہر تم نے پایا ہے جو فرہادی مبارک ہو

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://www.ataunnabi.com

RAUSHAN HURUF
(NATIA MAJMUA)
By: Phool Mohammad Nemat Razwi

خوش خبری

مدرسہ اسلامیہ تیغیہ اخلاقی نگر، بواریا، مظفر پور

پیر طریقت حضرت حافظ و قاری محمد اختر رضا صاحب شہزادہ طبیب ملت علیہ الرحمہ والرضوان کی پاکیزہ سرپرستی اور حضرت مولانا احمد رضا امجدی اخلاقی کی تیز رفتار صدارت اور اساتذہ ذی الاحترام کی انتھک محنت و مشقت کی وجہ سے بڑی تیزی کے ساتھ تعلیمی و تعمیری دونوں لحاظ سے شاہراہ ترقی پہ گامزن ہے۔

لہذا آپ حضرات اپنے بچوں کے روشن مستقبل کے لئے ایک بار ہمیں ضرور موقع دیں۔ اور ہر کار خیر کے موقع سے ادارے کا تعاون فرما کر اراکین و منتظمین کی ہمت افزائی فرمائیں۔

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

شعبۂ نشر و اشاعت خانقاہ تیغیہ یوسفیہ اخلاقیہ کھرسا ہا شریف

کا

دوسرا قدم "روشن حروف" ہے جیسا کہ آپ سب بخوبی واقف ہیں کہ میرے برادران گرامی بڑے منظم طریقے سے خانقاہ کو پیر طریقت حضرت صوفی شاہ حافظ و قاری اختر رضا صاحب قبلہ مدظلہ العالی اور پیر طریقت حضرت مولانا امجد رضا نوری کی قیادت میں لیکر آگے بڑھ رہے ہیں۔ بڑے ذوق و شوق کے ساتھ اس شعبہ کا بھی قیام عمل میں آیا۔ اور پہلی کوشش کی شکل میں "انوار طبیب ملت" نامی کتاب شائع ہوئی، تیسرے نمبر پر مستقبل عنقریب میں ابا حضور طبیب ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کی لکھی ہوئی کتاب "تصوف آبادانی" اور پھر فضائل و مسائل اور چند بہت ضروری کتابیں جو منظر عام پر آئیں گی۔ انشاء اللہ العزیز

لہذا حضور طبیب ملت کے مریدین معتقدین و متوسلین اسے بخوبی یاد اور ذہن نشین رکھے اور ہمارے حوصلوں کو بڑھائیں۔ ان کتابوں کے ہدیہ سے اس شعبے کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی کوشش ہے

فقط والسلام

محمد ارشد قمر اخلاقی
شہزادہ طبیب ملت علیہ الرحمہ میڈیا انچارج خانقاہ تیغیہ یوسفیہ اخلاقیہ
کھرساہا شریف، پوسٹ لہوریا، سیتامڑھی، بہار

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari